نہ گِل رہے نہ کبھی کوئی شاہ پارہ بنے

. . . سعود عثمانی

نہ گِل رہے نہ کبھی کوئی شاہ پارہ بنے
سو حق تو یہ ہے کہ اب چاک بھی دوبارہ بنے

عجیب فیصلہ تھا روشنی کے خالق کا
کہ جو دیا بھی نہیں تھا وہی ستارہ بنے

یہ کیسے لوگ ہیں مٹّی کی لاٹھیوں کی طرح
نہ خود بنے نہ کسی اور کا سہارا بنے

WWW.ALKALAM.PK

اور اب تو خواہش نظّارا یہ بھی چاہتی ہے
یہ کائنات مرے سامنے دوبارہ بنے

ہم ایسے لوگ تو اپنے بھی بن نہیں پاتے
سو خُوب سوچ سمجھ کر کوئی ہمارا بنے

WWW.ALKALAM.PK

created by:
www.alkalam.pk -- alkalam.weebly.com